عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی ـ اردو

مؤلف
علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام
الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت
امامیہ ور آثار صحابہ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالےٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ لغات وسعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی ۱۱۶

بزرگی سب سے بڑھ کر ہے)۔

وَقَدْ رَكِبَ بَغْلَةً تَطَأْطَأَتْ عَنْ سُمُوِّ الْخَيْلِ۔ ایک خچر پر سوار ہوئے جو اونچے گھوڑوں سے پست اور جھکا ہوا تھا۔

باب الطاء مع الباء

طَبَأَةٌ۔ طبیعت اچھی ہو یا بری۔

طَبٌّ یا طُبٌّ یا طِبٌّ۔ علاج کرنا۔ دوا کرنا۔

طُبَّ الرَّجُلُ۔ اس آدمی پر جادو کیا گیا۔

مَطْبُوبٌ۔ جس پر جادو ہوا ہو۔

مَنْ اَحَبَّ طَبَّ۔ جو کوئی دوست ہوگا وہ نرمی اور مہربانی کرے گا۔

طَبِيبٌ۔ علاج کرنے والا۔

تَطَبُّبٌ۔ حکیم بننا حالانکہ حکمت نہ جانتا ہو۔

تَطْبِيبٌ۔ علاج کرنا۔

اِحْتَجَمَ حِيْنَ طُبَّ۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تو آپ نے پچھنے لگائے۔

فَلَعَلَّ طَبًّا اَصَابَهُ۔ شاید اس کو جادو لگ گیا۔

اِنَّهُ مَطْبُوبٌ۔ ان پر جادو کیا گیا ہے۔

بَلَغَنِيْ اَنَّكَ جُعِلْتَ طَبِيبًا۔ مجھ کو یہ خبر پہنچی ہے کہ تم طبیب بنائے گئے ہو۔ (یہاں طبیب سے مراد قاضی اور حاکم ہے، جیسے طبیب بیماروں کی اصلاح کرتا ہے ویسے ہی قاضی اور حاکم جھگڑا کرنے والوں کی اصلاح کرتا ہے)۔

وَصَفَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ كَانَ كَالْجَمَلِ الطَّبِّ۔ امام شعبیؒ نے معاویہ کی صفت بیان کی تو کہا وہ اس اونٹ کی طرح تھے جو مادہ سے جفتی کرنے میں ماہر ہوتا ہے۔ (بعضوں نے کہا طب وہ اونٹ جو دیکھ سوچ سمجھ کر پاؤں رکھتا ہے، مطلب یہ ہے کہ معاویہ دنیا کی مصلحتوں کو خوب جانتے تھے اور پولیٹکل باتوں میں بڑے ہوشیار تھے)۔

وَاِنَّهُ لَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ فَعَلَ۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب جادو ہوا تھا تو) آپ کا یہ حال ہو گیا تھا کہ آپ ایک کام کو سمجھتے کہ میں اس کو کر چکا (حالانکہ اس کو نہ کیا ہوتا) یا آپ یہ خیال کرتے کہ میں عورتوں سے صحبت کرنے پر قادر ہوں جب ان کے پاس جاتے تو صحبت نہ کر سکتے یا آپ عادت کے موافق اپنی عورتوں سے بوس و کنار کرتے پھر جماع کرنا چاہتے لیکن اس پر قادر نہ ہوتے)۔

قَالَ لَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَالِجُ الَّذِيْ بِظَهْرِكَ فَاِنِّيْ طَبِيْبٌ فَقَالَ اَنْتَ رَفِيْقٌ وَاللّٰهُ الطَّبِيْبُ۔ ایک طبیب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یہ آپ کی پیٹھ میں جو ہے (مہر نبوت اس کو وہ رسولی یا تیوڑی سمجھا) اس کا علاج کروں گا، میں طبیب ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو بیماروں پر مہربانی کرنے والا ہے۔ ان کو تسکین اور تسلی دینے والا ہے۔ اور طبیب تو اللہ ہے (جو ہر ایک بیماری کی حقیقت اور علت اور ہر دوا کی خاصیت سے پوری طرح پر واقف ہے اور شفا اور تندرستی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ "چوں قضا آید طبیب ابلہ شود۔" اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے تو طبیب کی دوا فائدہ کرتی ہے ورنہ کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ الٹا ضرر ہوتا ہے بیماری بڑھ جاتی ہے۔ "از قضا سرکنگبیں صفرا فزود۔ روغن بادام خشکی می نمود۔" طیبی نے کہا گو اللہ تعالیٰ کو اس حدیث میں طبیب فرمایا مگر طبیب اس کے اسمائے حسنیٰ میں سے نہیں ہے۔ اس لئے یَا طَبِیْبُ کہہ کر اس کو پکارنا درست نہیں ہے ہاں یوں کہہ سکتے ہیں اَنْتَ المُصَحِّحُ وَاَنْتَ المُمْرِضُ وَاَنْتَ المُدَاوِیْ وَاَنْتَ الطَّبِیْبُ۔ یعنی تو ہی چنگا کرنے والا ہے اور تو ہی بیمار کرنے والا ہے اور تو ہی دوا کرنے والا ہے تو ہی